قالین بافی کیلئے جدید اور آرام دہ

کھڈی

کھڈی

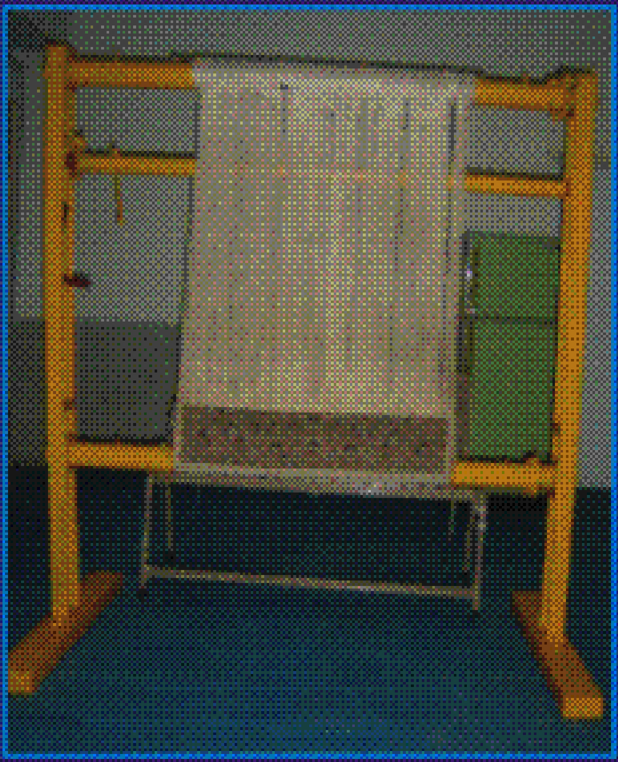

تیار کردہ

مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول

محکمہ محنت و افرادی قوت، حکومت پنجاب

ٹاؤن شپ لاہور۔ پاکستان

تعارف

قالین بافی پاکستان کی ایک بڑی گھریلو صنعت ہے۔ پاکستان میں بُنے جانے والے قالین نہایت دیدہ زیب اور عمدہ ہوتے ہیں۔ عالمی منڈیوں میں پاکستان کے قالینوں کی بڑی مانگ ہے۔ یہ قالین گھروں کو آراستہ کرنے کے علاوہ تزئین و آرائش کے کام بھی آتے ہیں۔

پاکستان میں قالین بافی کا کام زیادہ تر دیہات میں ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے غریب خاندان اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ چونکہ اس کام میں اجرت بہت کم ہے اور دیہات میں تعلیمی سہولیات بھی ناکافی ہیں خاص کر لڑکیوں کی تعلیم کا کوئی خاطر خواہ بندوبست نہیں ہے۔ چنانچہ بہت سے بچے جن میں لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اپنی زندگی قالین بافی کے سہارے گزار دیتے ہیں۔

صدیاں گزرنے کے باوجود قالین بافی کی تکنیک اور کام کرنے کے طریقے میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ چونکہ کھڈیوں کی نامناسب بناوٹ کاریگروں کو آرام دہ حالت میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لیے انہیں سارا دن ایک ہی انداز میں غیر آرام دہ طریقے سے پنجوں کے

بل اکڑوں بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے یہ لوگ زیادہ تر کمر درد، گھٹنوں اور جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کو خطرناک اُونی گرد کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کام کی جگہوں پر روشنی کی مقدار نامناسب ہوتی ہے اور ہوا کا بھی خاطر خواہ گزر نہیں ہوتا۔ کام کرنے کی یہ تکلیف دہ حالتیں قالین بافوں کی صحت کے لیے ایک گھمبیر خطرے کا باعث ہوتی ہیں۔

پرانی کھڈی کے مسائل

بُنے ہوئے قالین کو لپیٹنے کے لیے استعمال ہونے والی زنجیر بعض اوقات کام کے دوران قالین کستے وقت چھوٹ کر کارکنوں کے منہ پر لگ سکتی ہے۔ یا معلق لوہے کی سلاخ بے دھیانی میں ان کے سر پر لگ جاتی ہے۔ دورانِ کار استعمال ہونے والے چاقو اور کنگھی ان

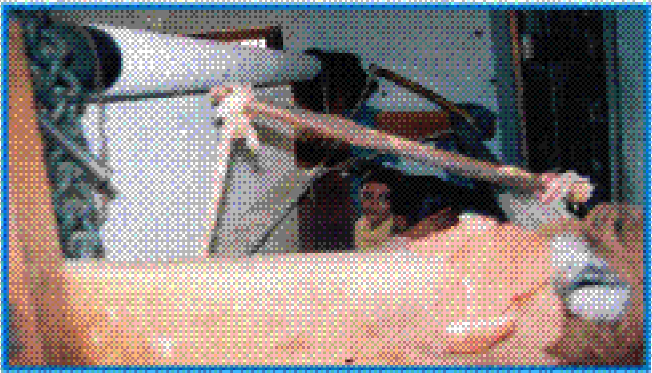

کے ہاتھوں پر زخم یا نیل ڈال دیتے ہیں۔ قالین بافوں کو زیادہ تر ہڈیوں اور جوڑوں کے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ ان تمام تکالیف کا اصل سبب کھڈی کی نامناسب اور غیر آرام دہ بناوٹ ہے۔ جو انہیں تکلیف دہ حالت میں بیٹھ کر کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

تحقیق

2001ء میں آئی ایل او نے محکمہ محنت کے مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول کو قالین بافی کے کام میں درپیش صحت و تحفظ اور ماحولیاتی خطرات کا جائزہ لینے کی دعوت دی۔ جائزے کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ قالین باف اکثر صحت سے متعلق ایسے مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ جو انہی علاقوں کے غیر قالین باف لوگوں کا مسئلہ نہیں ہوتے۔ ان کاریگروں کے زیادہ تر مسائل ہڈیوں اور جوڑوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں درد، آرتھرائٹس اور ہڈیوں کا ٹیڑھا

ہو جانا عام ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان میں سانس اور جلد کی بیماریاں بھی عام ہیں۔ یہ مسائل خواتین اور لڑکیوں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی ہڈیاں نازک ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ غیر معیاری حفظانِ صحت اور خوراک کی کمی بھی بہت سی بیماریوں کی وجہ پائی گئی۔ اس ضمن میں قالین بافوں کی صحت کو لاحق خطرات کا ایک بڑا سبب کھڈی کا نامناسب ڈیزائن ہے۔ جس پر بیٹھ کر یہ قالین بنتے ہیں۔

آرام دہ کھڈی کی تخلیق

اس تحقیق میں یہ نتیجہ نکالا گیا کہ روایتی کھڈی کے ڈیزائن میں مناسب تبدیلی لاکر اور کام کے ماحول کو بہتر بنا کر ان قالین بافوں کی زندگی میں ایک خوشگوار تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ **CIWCE** نے کھڈی کا ایک ایسا ڈیزائن تیار کیا جس کی وجہ سے کارکنوں کو موجودہ مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور ان کی ہڈیاں اور پٹھے آرام دہ حالت میں رہ سکیں گے۔ آیئے اس نئی کھڈی کی بناوٹ اور اس کے خواص کا جائزہ لیتے ہیں۔

نئی کھڈی روایتی کھڈی کی طرح ساکن نہیں ہے۔ اس کھڈی کو آسانی سے گھر کے اندر کہیں بھی منتقل کیا جا سکتا ہے اور Foot rest لگانے سے پاؤں نہیں تھکتے۔

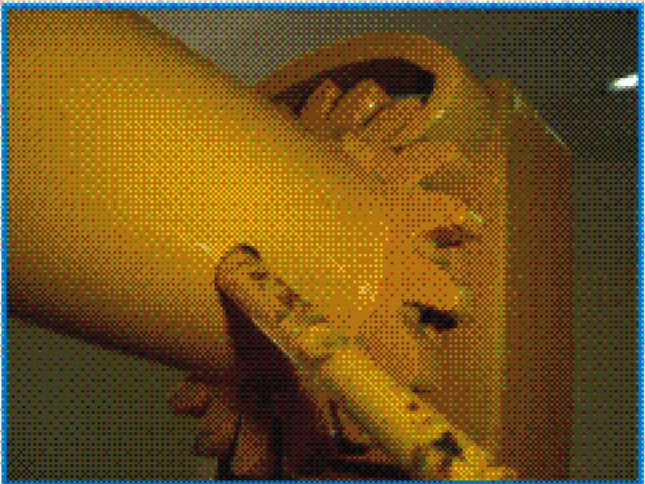

بننے کے بعد قالین کو لپیٹنے کیلئے لیور اور گیئرز لگایا گیا ہے۔ جو کہ پرانی کھڈی پر قالین کو لپیٹتے وقت زنجیر کی وجہ سے وقوع پذیر ہونے والے متوقع حادثات کو ختم کرتے ہیں۔

تانی کو کسنے کے دوران
حادثات سے بچنے کیلئے
لیور لگائے گئے ہیں۔

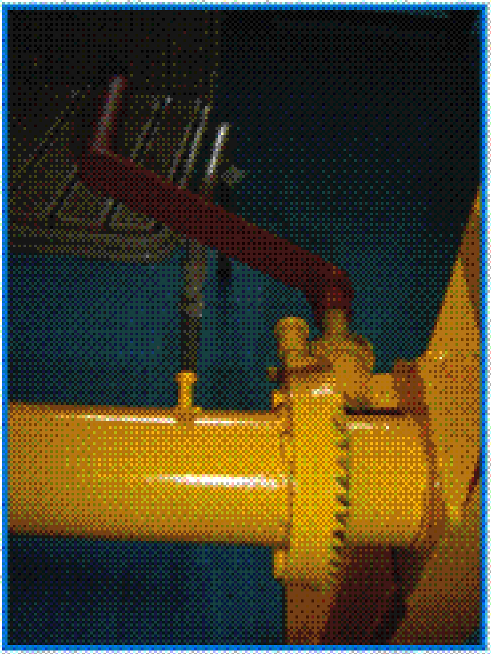

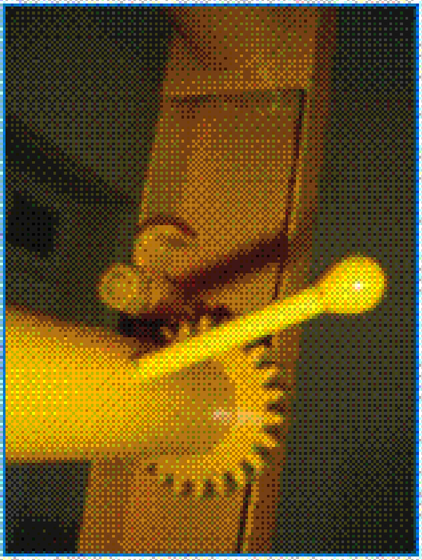

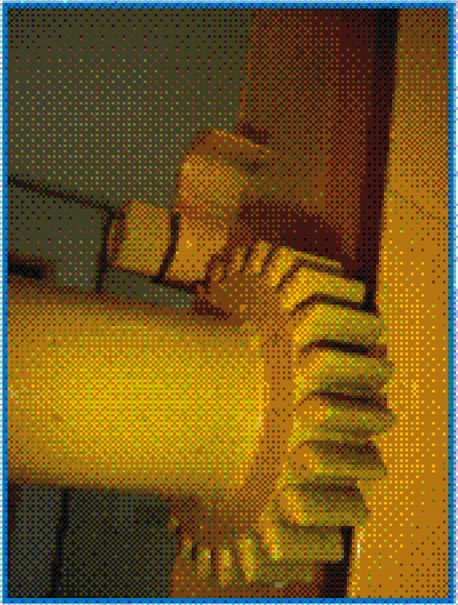

پرانی کھڈی میں لکڑی کا ڈنڈا
جسے گب یا کڑا کہتے ہیں۔ کی
وجہ سے بھی کافی حادثات ہوتے
تھے اب اس کی جگہ گراری اور
اس پر Lock لگایا گیا ہے۔

اس کھڈی کو اپنانے سے بچوں کو
خطرناک مشقت سے نجات ملتی
ہے اور وہ سکول جاسکتے ہیں۔

شروع میں اس نئی کھڈی کی تبدیل شدہ بناوٹ کی افادیت اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے انہیں کچھ علاقوں میں متعارف کرایا گیا تھا اور استعمال کے کچھ ہی عرصے میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ کھڈی قالین بافوں میں نہایت مقبول ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ ان کی صحت، حفاظت اور ماحول کے متعلق صدیوں پرانے مسائل کا بہتر حل ثابت ہوئی ہے۔ قالین بافی کی دنیا میں اس انقلاب آفریں کھڈی کے ڈیزائن کو بہت سراہا گیا اور دیگر پڑوسی ممالک میں بھی اس طرح کی کھڈی کے استعمال کا رجحان پیدا ہوا ہے۔

کھڈی کے اس نئے ڈیزائن کو عالمی سطح پر بھی پذیرائی ملی اور اسے ''عالمی ٹیک ایوارڈ 2005'' سے نوازا گیا۔

پاکستان میں بھی حکومتی سطح پر اس نئی کھڈی کو پسندیدہ نگاہ سے دیکھا گیا اور وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے اس اعلیٰ کارکردگی پر CIWCE کو انعام سے نوازا۔

اس نئی کھڈی کی شاندار کامیابی کے بعد اب حکومت پنجاب نے اپنی سرپرستی میں ایک بڑے پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ جس کے ذریعے پاکستان میں پرانی کھڈیوں کی جگہ پر اس نئی **ergonomic** کھڈی کو رائج کیا جائے گا۔ اس پراجیکٹ کے تحت بارہ اضلاع میں تین ہزار کھڈیاں آدھی قیمت پر مہیا کی جائیں گی جبکہ باقی رقم حکومت پنجاب ادا کرے گی۔

قالین بافی کی صنعت میں سماجی اور معاشی انقلاب

نئے ڈیزائن کی یہ کھڈی قالین بافی کی دنیا میں ایک انقلاب آفریں تبدیلی ہے۔ جو تھوڑے سے خرچ سے بہت زیادہ فائدہ مند نتائج سامنے لا رہی ہے۔ اس کے ذریعے قالین بافوں کی کمائی میں بھی اضافہ ہوگا اور ان کی صدیوں پرانی ان تکالیف کا بھی خاتمہ ہوگا۔ جو جوان العمری میں ہی ان کی زندگیوں میں معذوریوں کا زہر گھول دیتی ہیں۔

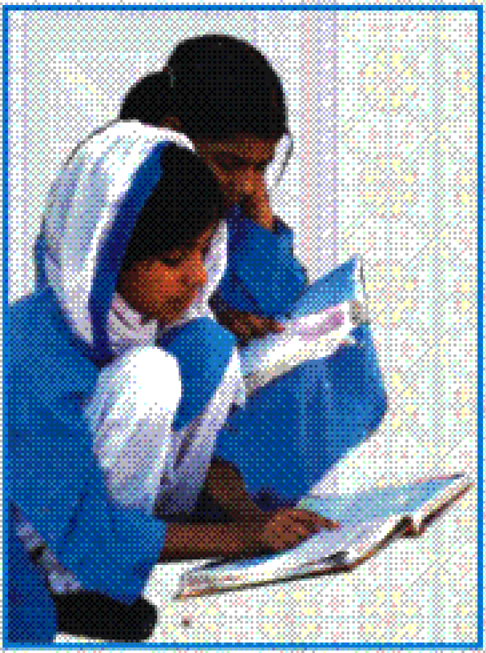

اس کے ساتھ ساتھ اس میدان میں وطن عزیز سے چائلڈ لیبر کا بھی خاتمہ ہوگا اور خاندانوں کو بچوں کی محنت پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس کے برعکس یہ بچے سکولوں میں تعلیم حاصل کرسکیں گے اور معاشرے کے صحت مند اور فعال شہری بن سکیں گے۔

تمام قالین باف لوگوں کو چاہئے کہ اس موقعہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور مزید معلومات

کے لیے مرکز برائے بہتری حالات کار
و ماحول سے رابطہ کریں۔ ایسا نہ ہو
کہ یہ موقعہ آپ کے ہاتھ سے نکل جائے۔

واضح رہے
کہ اس کھڈی پر بچوں کا
کام کرنا سختی سے منع ہے

یاد رکھیں!

یہ نئی کھڈی آپ کے پیشے سے منسلک جملہ مسائل کو ختم کر کے آپ کی زندگی میں حیران کن تبدیلی لا سکتی ہے۔ لہٰذا دیر مت کیجئے اور جلد از جلد معمولی رقم کے عوض یہ **جدید کھڈی** حاصل کیجئے۔

آخر نئی کھڈی ہی کیوں لگائی جائے؟

اس لیے کہ!

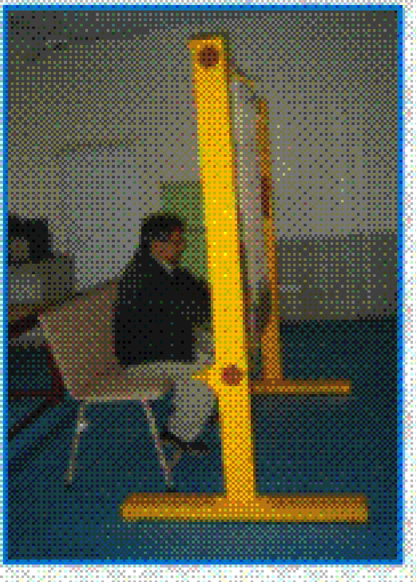

- ★ اس کھڈی کو اپنانے سے آمدنی میں 30 فیصد تک اضافہ ہوتا ہے۔
- ★ بڑی عمر کے افراد کام سے نہیں تھکتے۔
- ★ ٹیک لگا کر آرام دہ بنچ پر بیٹھ سکتے ہیں۔
- ★ پاؤں کے آرام کے لیے مخصوص تختہ۔
- ★ آمدنی میں اضافہ۔
- ★ سانس کے مسائل سے چھٹکارا۔
- ★ حادثات سے محفوظ۔
- ★ جوڑوں اور ہڈیوں کے مسائل سے نجات۔
- ★ نئی کھڈی کو گھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ باآسانی منتقل کیا جاسکتا ہے۔

بین الاقوامی معیار کی

امریکن ٹیکنالوجی ایوارڈ یافتہ

قالین بافی کی کھڈی اپنایئے

اور اپنے سماجی، معاشی اور معاشرتی مسائل پر قابو پائیں

A Publication of:

Centre for the Improvement of Working
Conditions & Environment (CIWCE)
Labour & Human Resource Department
Government of the Punjab
Lahore-PAKISTAN
Tel:+92-42-9262145, Fax: +92-42-9262146
Email: awosh@brain.net.pk
Web: www.ciwce.org.pk, www.clrc.org.pk

Support:

ILO-IPEC, Carpet Project
182-D, Model Town
Lahore - Pakistan